ملفوظات
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کنز الایمان۔ فتاویٰ رضویہ۔ احکام شریعت۔ حدائق بخشش۔ الامن والعلیٰ۔
شمع شبستانِ رضا، جیسی شاہکار کتابوں کے مصنف
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی شاہکار تصنیف

ملفوظات

مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

ناشران
بک کارنر پرنٹرز پبلشرز مین بازار جہلم
فون نمبر دوکان: 624306 فون نمبر رہائش: 614977
ای میل: Bookcornerjm@yahoo.co.in

نام کتاب	....	ملفوظات
مصنف	....	مولانا احمد رضا خان بریلوی
سرورق	....	امر شاہد
مطبع	....	فرینڈز پرنٹرز، جہلم
ہدیہ	....	-/[illegible] روپے

ملنے کا پتہ

کتب خانہ شانِ اسلام، اُردو بازار لاہور

مکتبہ رحمانیہ، اقراء سنٹر اُردو بازار لاہور

شبیر برادرز، اُردو بازار لاہور

علم و عرفان پبلشرز، اُردو بازار لاہور

خزینہ علم واَدب، اُردو بازار لاہور

رحمٰن بک ہاؤس، اُردو بازار کراچی

ضیاء الدین پبلی کیشنز، نزد شہید مسجد کھارادر کراچی

ادارۃ الانور، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

مکتبہ خدیجۃ الکبریٰ، شاہ زیب ٹیرس (کتاب مارکیٹ) اُردو بازار کراچی

اس کے ساتھ ہوتا ہوں اس کی حفاظت کرتا ہوں اگر اس کا ٹکڑا رسی کا جاتا رہے گا اللہ تعالیٰ مجھ سے سوال کریگا (پھر فرمایا) ان پر خاص توجہ تھی اور ان کو بھی خاص نیاز مندی تھی اسی وجہ سے حضرت کو ان سے خاص محبت تھی۔ حدیث میں ہے جو کوئی دریافت کرنا چاہے کہ اللہ کے یہاں اس کی کس قدر، قدر و منزلت ہے وہ یہ دیکھے کہ اس کے دل میں اللہ کی کس قدر، قدر و منزلت ہے اتنی ہی اس کی اللہ کے یہاں ہے۔ حضرت[1] سیدی عبدالوہاب اکابر اولیائے کرام میں سے ہیں۔ حضرت سیدی احمد بدوی کبیر کے مزار پر بہت بڑا میلہ اور ہجوم ہوتا تھا۔ اس مجمع میں چلے آتے تھے ایک تاجر کی کنیز پر نگاہ پڑی فوراً نگاہ پھیرلی کہ حدیث میں ارشاد ہوا: اَلنَّظْرَۃُ الْاُوْلٰی لَکَ وَالثَّانِیَۃُ عَلَیْکَ۔ پہلی[2] نظر تیرے لئے ہے اور دوسری تجھ پر یعنی پہلی نظر کا کچھ گناہ نہیں اور دوسری مواخذہ ہوگا۔ خیر نگاہ تو آپ نے پھیرلی مگر وہ آپ کو پسند آئی۔ جب[3] مزار شریف پر حاضر ہوئے ارشاد فرمایا عبدالوہاب وہ کنیز پسند ہے عرض کی ہاں[4] اپنے شیخ سے کوئی بات چھپانا نہ چاہئے ارشاد فرمایا اچھا ہم نے تم کو وہ کنیز ہبہ کی۔ اب آپ سکوت میں ہیں کہ کنیز تو اس تاجر کی ہے اور حضور ہبہ فرماتے ہیں۔ معاً وہ تاجر حاضر ہوا اور اس نے وہ کنیز مزار اقدس کے نظر کی۔ خادم کو اشارہ ہوا انھوں نے آپ کی نذر کر دی ارشاد فرمایا عبدالوہاب اب دیر کاہے کی فلاں حجرہ میں لے جاؤ اور اپنی حاجت پوری کرو۔

عرض: انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اور اولیائے کرام کی حیات برزخیہ میں کیا فرق ہے۔

ارشاد: انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی حیات حقیقی حسی دنیاوی ہے ان پر تصدیق وعدۂ الٰہیہ کے لئے محض ایک آن کی آن کو موت طاری ہوتی ہے پھر فوراً ان کو ویسے ہی حیات عطا فرمادی جاتی ہے۔ اس حیات پر وہی احکام دنیویہ ہیں ان کا ترکہ بانٹا نہ جائے گا۔ ان کی ازواج کو نکاح حرام نیز ازواج مطہرات پر عدت نہیں وہ اپنی قبور میں کھاتے پیتے نماز پڑھتے ہیں بلکہ سیدی محمد بن عبدالباقی زرقانی فرماتے ہیں کہ انبیا علیہم الصلوٰۃ والسلام کی قبور مطہرہ میں ازواج مطہرات پیش کی جاتی ہیں وہ

---

[1] حضرت سیدی امام عبدالوہاب شعرانی اکابر اولیائے کرام میں سے ہیں۔

[2] پہلی نظر معاف ہے، دوسری پر مواخذہ ہوگا۔ [3] سید احمد بدوی کبیر کا غیب پر مطلع ہونا۔ [4] اپنے شیخ سے کوامر چھپانا نہیں چاہیے۔ [5] انبیائے کرام کی حیات برزخیہ اور اولیاء وعلماء کی حیات برزخیہ کا فرق۔

ان کے ساتھ شب باشی فرماتے ہیں۔ حضور اقدس ﷺ نے تو ان کو حج کرتے ہوئے لبیک پکارتے ہوئے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اور اولیاء علماء شہداء کی حیات برزخیہ اگرچہ حیات دنیویہ سے افضل اعلیٰ ہے مگر اس پر احکام دنیویہ جاری نہیں اور ان کا ترکہ تقسیم ہوگا۔ ان کی ازواج عدت کریں گی اور حیات برزخیہ کا ثبوت تو عوام کے لئے بھی ہے۔ حدیث میں ہے مثل مومن کی اس طائر کی طرح جو قفس میں ہے کہ جب تک وہ قفس میں ہے اس کی اڑان اسی تک ہے اور جب اس سے آزاد ہوا تو اس کی اڑان کتنی ہوگی۔ بعد مرنے کے سمع بصر ادراک عام لوگوں کا یہاں تک کہ کفار کا زائد ہو جاتا ہے اور یہ تمام اہل سنت و جماعت کا اجماعی عقیدہ ہے اور احادیث صحیحہ سے ثابت ہے جو خلاف کرے گمراہ ہے۔ کہ جس کسی کی قبر پر آدمی جاتا ہے اگر صاحب قبر اس کو پہچانتا تھا تو اس کو پہچانتا تھا تو اتنا ضرور جانتا ہے کہ ایک مسلمان میری قبر پر آیا ہے۔ اگر کسی زندہ شخص کو اتنی من مٹی میں دبا دیا جائے تو اس کے اوپر اگر توپ بھی چھوڑی جائے جب بھی نہ سنے گا تو ثابت ہوا کہ مرنے کے بعد سمع و بصر و ادراک بڑھ جاتا ہے۔

عرض: حضور بعض جگہ بچہ پیدا ہوتا ہے اور وہ بیان کرتا ہے کہ میں فلاں جگہ پیدا ہوا تھا اور تمام نشانیاں ظاہر کرتا ہے۔

ارشاد: الشیطان ینطق علی لسانہ۔ شیطان اس کی زبان پر بولتا ہے اس کا شیطان اس بچہ کے شیطان سے پوچھ رکھتا ہے وہی بیان کرتا ہے تاکہ لوگ گمراہ ہوں کہ او ہو یہ تو آواگون ہوگیا۔ مسلمان کا ہمزاد مقید کر جاتا ہے اور کافر کا بھوت ہو جاتا ہے۔ جب کام کے واسطے لوگ دنیا میں بھیجے جاتے ہیں ان کے ساتھ کراما کاتبین اور شیاطین ہوتے ہیں۔ جب انسان مرتا ہے کراما کاتبین عرض کرتے ہیں کہ اے رب ہمارا کام ختم ہوگیا۔ وہ شخص دار اعمال سے نکل گیا اجازت دے کہ ہم آسمان پر آئیں اور تیری عبادت کریں۔ رب عزوجل ارشاد فرماتا ہے کہ میرے آسمان بھرے ہیں عبادت کرنے والوں سے کچھ حاجت تمہاری نہیں۔ عرض کرتے ہیں الٰہی ہمیں زمین میں جگہ دے ارشاد ہوتا ہے۔ میری زمینیں بھری ہیں عبادت کرنے والوں سے تمہاری کچھ حاجت نہیں۔

---

1 بعد موت سمع و بصر و ادراک بڑھ جاتا ہے یہ عقیدہ اہل سنت کا اجماعیہ ہے مخالف گمراہ ہے۔